منتخب فتاویٰ

انتخاب: عبدالرحیم روزی

(۱) بذریعہ برقی آلات ذبح کرنے کا حکم:

مجمع فقہ اسلامی مکہ مکرمہ نے مورخہ 24 صفر 1408 بمطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۷ ابروز ہفتہ مکہ مکرمہ میں منعقدہ دسویں فقہی نشست میں بجلی کا کرنٹ لگا کے ذبح کیے جانے والے ذبیحوں کے حلال اور حرام ہونے کے حوالے سے بحث ومباحثہ کے بعد فیصلہ کیا کہ:

۱۔جب **ماکول اللحم** جانور کو بجلی کا کرنٹ لگانے کے بعد روح نکلنے سے قبل ذبح یا نحر کیا جائے تو یہ درست ذبح ہے اور اس کا کھانا جائز ہے۔ارشاد الٰہی ہے:﴿**حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما أهل به لغیر الله والمنخنقة والموقوذة والمتردیة والنطیحة وما أكل السبع الا ماذكیتم**﴾

۲۔اگر کرنٹ لگنے کے بعد اور ذبح یا نحر سے پہلے روح ختم ہو چکی ہو تو یہ مردار ہے۔اس کا کھانا ناجائز ہے۔

۳۔ذبح سے قبل زوردار کرنٹ لگانا جائز نہیں ہے۔اسلام اس تکلیف دہ عمل سے منع کرتا ہے۔حدیث نبوی ہے: ''اللہ تعالی نے ہر ایک کے ساتھ نیک برتاؤ کے ساتھ پیش آنے کو فرض قرار دیا ہے، جب تم قتل کریں تو اچھے طریقے سے قتل کریں اور جب ذبح کریں تو اچھی طرح ذبح کریں، چھری تیز کریں اور ذبیحے کو آرام پہنچائیں۔'' (صحیح مسلم)

۴۔اگر بجلی کا جھٹکا کم دباؤ کا ہو کہ حیوان کو تکلیف نہ ہو اور اس کے ذبح میں تکلیف کی حدت کو کم کرے تو اس مصلحت کے تحت ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲) جمعہ وغیرہ میں غیر عربی زبانوں میں خطبہ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: صحیح قول یہ ہے کہ خطبہ جمعہ اسی زبان میں دیا جائے جسے سامعین سمجھ سکیں۔اگر سامعین عجمی ہوں اور خطبہ عربی میں دیا جائے جو کہ سامعین کی سمجھ سے بالاتر ہو تو جائز ہی نہیں ہے، کیونکہ خطبے کی روح یہ ہے کہ سامعین کو احکامِ دین اور حدودِ الٰہی بیان کیے جائیں، ان کو وعظ ونصیحت اور رہنمائی کی جائے۔ارشاد الٰہی ہے﴿**وما أرسلنا من رسول الا بلسان قومه لیبین لهم**﴾ ''کہ ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان دے کر، تا کہ وہ ان کو سمجھا سکے۔'' (ابراھیم: ۴)

اللہ تعالی نے واضح کر دیا کہ بیان وتقریر کا وسیلہ وہی زبان ہے جسے مخاطب سمجھ لے۔البتہ آیات واحادیث کو عربی میں